www.KitaboSunnat.com

جناب قاری فیوض الرحمٰن ایم اے

مشاہیر علمائے سرحد

حضرت مولانا حافظ عبدالرحیم صاحب (کلاچی والے)

۱۸۷۵ء ———— ۱۹۵۰ء

ولادت

آپ ۲۶ رشوال المکرم ۱۲۹۲ھ (ستمبر ۱۸۷۵ء) میں کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں مولوی محمد نعیم صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ایک اوسط درجے کے عالم تھے جو درس و تدریس کے علاوہ حصولِ معاش کی خاطر جلد سازی اور نقاشی کا کام کرتے تھے، ان کے جدِّ امجد حافظ محمود صاحب بھی اہلِ علم میں شمار ہوتے تھے۔

ابتدائی تعلیم

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد صاحب سے حاصل کی، پھر مولانا صدرالدین صاحب، مولانا قاضی عبدالمجید صاحب اور مولانا غلام رسول صاحب سے علمی استفادہ کیا۔ علمِ حدیث کی تحصیل آپ نے مولانا داؤد صاحب سے کی، اسی دوران میں آپ نے قرآنِ پاک بھی حفظ کر لیا۔

امرتسر میں

تحصیلِ علم کے بعد آپ امرتسر تشریف لے گئے اور وہاں اخبار "وکیل" کے سب ایڈیٹر (مدیر معاون) مقرر ہوئے۔ ۱۹۱۱ء میں آپ نے مدیر معاون کی حیثیت سے "وکیل" میں کام کیا۔ ۱۹۱۲ء میں امرتسر سے لاہور آگئے اور مشہور اخبار "زمیندار" میں مترجم کی حیثیت سے کام کرنا شروع کر دیا۔ انہی دنوں آپ نے مولوی فاضل اور منشی فاضل کے امتحانات امتیاز کے ساتھ پنجاب یونیورسٹی سے پاس کر لیے۔ اسی ملازمت کے دوران آپ کو مولانا ظفر علی خاں اور مولانا ابوالکلام آزاد صاحب کے ساتھ (ادارۂ زمیندار میں) کام کرنے کا موقع ملا۔ مولانا آزادؒ آپ کی استعداد، ذہانت اور محنت سے اس قدر متاثر ہوئے کہ جب انہوں نے کلکتہ سے "الہلال" جاری کیا تو آپ کو اس کے ادارہ میں شرکت کی خصوصی دعوت دی اور کافی اصرار کیا لیکن بعض ناگزیر وجوہات کی وجہ سے آپ اس پُرخلوص دعوت کو قبول کرنے سے معذور رہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پشاور میں

۱۹۱۲ء میں جب "سر سید سرحد" جناب صاحبزادہ عبدالقیوم صاحب کو اسلامیہ کالج پشاور کے عظیم کتبخا کی ترتیب و نگرانی کے لیے کسی موزوں شخصیت کی ضرورت محسوس ہوئی تو ان کی نگاہ انتخاب آپ پر پڑی، چنانچہ انہوں نے پہلے ایک خط کے ذریعے اس عظیم ذمہ داری کو قبول کرنے کی دعوت دی اور بعدازاں بذریعہ تار آپ کو بلا لیا۔ پھر یہی لائبریری جسے "مکتبہ علوم شرقیہ دارالعلوم الاسلامیہ" پشاور کے نام سے یاد کیا جاتا ہے آپ کی توجہ کا مرکز بن گئی۔ آپ نے اس قدر خلوص، محنت اور جانفشانی سے اس ذخیرۂ کتب کی نگہداشت کی کہ پانچ سال کے قلیل عرصہ میں ان کتابوں کی ایک تفصیلی اور تحقیقی فہرست مرتب فرمائی جو "لباب المعارف العلیہ" کے نام سے موسوم ہے۔ بلاشبہ "لباب المعارف العلیہ" کو تصنیفاتِ علومِ شرقیہ اور ان کے مصنفین کا دائرۃ المعارف (انسائیکلو پیڈیا) کہا جا سکتا ہے۔ اس فہرست میں ڈھائی ہزار تصنیفات اور آٹھ سو مصنفین کے بارے میں تفصیلی اور تحقیقی معلومات موجود ہیں۔ علومِ شرقیہ پر تحقیقی کام کرنے والے ملکی و غیر ملکی اس فہرستِ کتب سے بے نیاز نہیں ہو سکتے۔ وہ حوالے (Reference) کے طور پر اس کا تذکرہ کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہہ نہیں کہ آپ کی زندگی کا یہ عظیم کارنامہ ہے۔ لیکن آپ نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اس لائبریری کی ترتیب و تنظیم کے علاوہ دمِ واپسیں تک قرآن مجید، علومِ دینیہ اور عربی زبان کی بڑی خدمت کی۔ آپ نے کئی اہم عربی تصنیفات کا اردو میں ترجمہ کیا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ترجمہ کرنے کا خصوصی ملکہ عطا فرمایا تھا۔ آپ کے تمام تراجم میں سلاست اور روانی ہے، مشکل اور دقیق مقامات کو بڑی خوبی اور مہارت سے عام فہم بنا دیتے ہیں۔ چونکہ آپ کے محبوب مصنفین ——— حضرت امام ابنِ تیمیہؒ، علامہ ابنِ قیمؒ، حضرت شاہ ولی اللہ محدثِ دہلویؒ، حضرت مجدد الف ثانیؒ اور علامہ طنطاویؒ جوہری تھے اس لیے انہی کی اکثر کتابوں کا آپ نے ترجمہ کیا۔ تراجم کے علاوہ آپ نے عربی زبان کی ایک لغت (ڈکشنری) اور ایک عربی گرامر بھی تصنیف فرمائی۔ عربی زبان کے نئے سیکھنے والوں کے لیے آپ نے ایک سلسلہ "صحائفِ اربعہ" کا تالیف فرمایا جس میں براہ راست عربی سکھانے کی ایک کامیاب کوشش کی گئی ہے۔

تصنیفی خدمات

۱۔ لباب المعارف العلیہ فی مکتبۃ دارالعلوم الاسلامیہ، پشاور

۲۔ ردء الاخوان ——— یہ عربی زبان کے متداول اور کثیر الاستعمال الفاظ کی ڈکشنری (لغت) ہے جس میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غرائب القرآن اور اس کے محاورات کا خصوصیت سے التزام کیا گیا ہے۔ یہ قلمی ہے اور اسلامیہ کالج کی لائبریری میں موجود ہے۔

۳۔ میزان اللسان (عربی، قلمی) نحو کی عام فہم اور سہل کتاب ۴۔ صحائفِ اربعہ

تراجم

۱۔ حجۃ اللہ البالغہ ـــــ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی شہرۂ آفاق عربی کتاب کا آپ نے رواں دواں اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ اس کے دو حصے ہیں۔ حصہ اول و دوم۔ قومی کتب خانہ لاہور نے اسے طبع کروایا ہے۔ پہلے حصے کی قیمت ۱۸ روپے اور دوسرے کی ۲۲ روپے ہے۔

اس سے اس کی ضخامت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ میرے ہاتھ میں اس وقت طبع دوم ہے جو ۱۹۶۲ میں منصۂ شہود پر آئی۔

ترجمہ کے آغاز میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کی مختصر سوانح بھی لکھی ہے جو ۶۹ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔

۲۔ مکتوباتِ امام ربّانی کا آپ نے اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے اور کتاب کے شروع میں امام ربّانی حضرت مجدّد الف ثانیؒ کی سوانح بھی لکھی ہے۔ یہ مطبوعہ ہے۔

۳۔ مقالات و حالات سید جمال الدین افغانیؒ۔ یہ بھی مطبوعہ ہے۔

۴۔ جواہر العلوم ـــــ علامہ طنطاوی جوہری کی تصنیف ہے۔ اس کا آپ نے ترجمہ کیا ہے۔ قومی کتب خانہ لاہور نے اسے شائع کیا ہے۔ قیمت ۶/۵۰ ہے۔

۵۔ جامع الآداب ـــــ مصر کے ایک ممتاز عالم کی شہرۂ آفاق تصنیف "آداب الفتیٰ" کا سلیس اور بامحاورہ ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں ان تمام آداب کا ذکر ہے جن سے سیرت و کردار کو سنوارنے میں مدد ملتی ہے ۱۹۶۶ میں قومی کتب خانہ لاہور نے اسے دوسری بار چھاپا۔ اس کے ۱۶۸ صفحات ہیں۔

۶۔ تراجم تصانیف شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ۔ ولی اللہ، فتوے شرک شکن، خلافت الائمۃ، مناسکِ حج اور تفسیر آیت کریمہ۔ مطبوعہ الہلال بک ایجنسی شیرانوالہ گیٹ۔ لاہور

تراجم تصانیفِ علامہ ابن قیمؒ۔ اسلامی تصوّف۔ تفسیر المعوذتین۔ مطبوعہ الہلال بک ایجنسی لاہور

۸۔ تراجم تصانیفِ شاہ ولی اللہؒ۔ خیر کثیر، البدور البازغہ، تفہیماتِ الٰہیہ، معارف الدینیہ، حق الیقین کتابستان کمپنی بمبئی میں طبع ہوئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ سنجدو حجاز ——— علامہ رشید رضا مصری کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ طبع ہو چکا ہے۔

۱۰۔ نثر اللآلی ——— حضرت علی کے اقوال کا پشتو ترجمہ ہے۔ اس کا آپ نے اردو میں بھی ترجمہ کیا تھا لیکن ہنوز طبع نہیں ہوا۔

۱۱۔ اسلام اور کمیونزم ——— پروفیسر ڈاکٹر احسان اللہ خان کے ایک انگریزی مقالے کا پشتو میں ترجمہ کیا یہ بھی مطبوعہ ہے۔

۱۲۔ سیرت النبی (پشتو) یہ ایک عربی رسالے کا ترجمہ ہے جو کہ رسالہ "پشتو" کابل میں ۱۹۳۲ء کے سال میں بالاقساط میں شائع ہوا (ج ۱ شمارہ ۵ تا ج ۲ شمارہ ۴)

۱۳۔ علامہ طنطاوی کی "تفسیر الجواہر" کا اردو میں ترجمہ شروع کر رکھا تھا اور جلد ۲ تا ۵ کا ترجمہ مکمل کر چکے تھے کہ زندگی نے اور مہلت نہ دی۔ یہ غیر مطبوعہ ہے اور آپ کے فرزندوں کی تحویل میں ہے۔

۱۴۔ کتابستان بمبئی کے لیے "قوتِ ارادی" کے موضوع پر ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ کیا۔ یہ چھپ نہ سکا۔

ان کے علاوہ مختلف مجلات میں وقتاً فوقتاً آپ کے علمی مضامین اور تراجم اکثر شائع ہوتے رہتے تھے

تدریسی خدمات

آپ ۱۹۱۳ء سے ۱۹۴۳ء تک برابر تیس سال اسلامیہ کالج پشاور میں عربی اور پشتو پڑھاتے رہے اسی دوران ۱۹۳۰ء میں حج بیت اللہ کی سعادت سے بھی بہرہ یاب ہوئے۔

۱۹۴۷ء میں دوبارہ لائبریری کی نگرانی کے لیے متعین کیے گئے اور خاص طور پر قلمی نسخوں اور نادر کتب کی نگہداشت آپ کے سپرد کی گئی۔ جون ۱۹۵۰ء میں اس فریضہ کی ادائیگی سے سبکدوش کر دیے گئے۔ اسلامیہ کالج لائبریری سے فراغت پانے کے بعد، بھانہ ماڑی پشاور شہر کے صاحبزادہ فضل صمدانی صاحب کی دعوت پر ان کے کتب خانہ کی فہرست وغیرہ تیار کرنے کے سلسلہ میں ٹھہر گئے۔ اسی علمی شغل میں مصروف تھے کہ تین دن کی مختصر سی علالت کے بعد ۶ ذی الحجہ ۱۳۶۹ھ مطابق ستمبر ۱۹۵۰ء کو تقریباً ۱۱ بجے صبح خالقِ حقیقی سے جا ملے اور وصیت کے مطابق اسلامیہ کالج پشاور کے قبرستان میں دفن کیے گئے۔

آپ کی ذاتِ گرامی بہت فیض رساں تھی۔ بہتوں نے آپ سے بہت کچھ حاصل کیا اور بہت سے اب بھی آپ کی تصنیفات سے بہت کچھ حاصل کر رہے ہیں۔

آپ کی تصنیفی خدمات پر نظر ڈالیے اور پھر تدریسی خدمات کا اندازہ لگائیے۔ اس سے صاف معلوم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے کس قدر مصروف زندگی گزاری ہے۔ آپ کو مطالعہ اور تصنیف و تالیف سے حد درجہ شغف تھا۔ ان کی ایک ذاتی ڈائری میں لکھا ہوا ایک شعر ان کے اس میلانِ طبع کی کتنی صحیح عکاسی کرتا ہے ؎

ہمارا کام کیا دُنیا سے، مکتب ہے وطن اپنا
چلیں گے جب کہ دنیا سے ورق ہوں گے کفن اپنا

تاریخِ وصال آپ کے فرزند ڈاکٹر محمد اسماعیل محمودی نے کہی:

آں بزرگِ ما بحق واصل شدہ، حق مگر
کیفِ ما باقیست، مے ریزد کہ جامِ ما شکست ۵۳۰
خستہ محمودی! بگو تاریخِ وصلِ اُو کہ وائے
والدیم عبدالرحیم از عالمِ دنیا برفت ۵۳۲

۱۳ ھ ۶۹

آپ علمائے اہل حدیث میں سے ایک ممتاز عالم تھے۔

اولاد

آپ کے دو صاحبزادے مولوی محمد اسحاق صاحب اور جناب ڈاکٹر محمد اسماعیل محمودی ہیں۔ تین صاحبزادیاں تھیں، جن میں سے دو اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ ایک بقیدِ حیات ہیں۔ آپ کے نواسے عالم بھی ہیں اور حافظ بھی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور ان کی اولاد کو پورے طور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

کراچی شہر کے لیے نمائندہ "مُحدّث"

ہم نے کراچی شہر میں "مُحدّث" کی تقسیم و اشاعت کے لیے مولانا ثناء اللہ صاحب بلتستانی کو "مُحدّث" کا نمائندہ مقرر کیا ہے۔ اس لیے "مُحدّث" کی خریداری، ایجنسی اور دیگر امور کے لیے ان سے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں:

مولانا ثناء اللہ بلتستانی محمدی مسجد ۱۷۲ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی ۵

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ